

## لغوی معنی

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

وَالنَّفَاقُ لُغَةً: مُخَالَفَةُ الْبَاطِنِ لِلظَّاهِرِ،  
فَإِنْ كَانَ فِي إِعْتِقَادِ الْإِيمَانِ فَهُوَ نِفَاقٌ الْكُفْرِ،  
وَالْإِلَّا فَهُوَ نِفَاقٌ الْعَمَلِ

(فتح الباری: کتاب الایمان: باب علامۃ المنافق)

باطن کا ظاہر کے مخالف ہونا۔ اگر یہ ایمان کے اعتقاد میں نفاق ہو تو وہ نفاق کفر ہے۔ ورنہ عمل کا نفاق ہے۔

## منافق کافر ہیں:-

اللہ کا ارشاد ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ  
يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ .  
فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا  
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ

بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں۔ بلکہ وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔ وہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ لیکن انہیں اس کا احساس نہیں، ان کے دلوں میں کھوٹ ہے اور اللہ ان کے کھوٹ کو اور بڑھا رہا ہے۔ اور ان کے جھٹلانے کی وجہ سے ان کو دردناک سزا ملے گی۔ (سورۃ البقرہ ۸-۱۰)

دوسری جگہ اللہ نے ارشاد فرمایا

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ  
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ  
وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ .  
اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ .

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ گواہ ہے کہ منافق جھوٹ بول رہے ہیں، انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال (بچنے کا ذریعہ) بنا لیا ہے اور وہ اللہ کے راستہ سے اعراض کر گئے کتنا برا کام وہ کر رہے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ ایمان لائے پھر کافر بن گئے، جس کے وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے، تو اب ان کی عقل کام نہیں کرتی (ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا)۔ [المنافقون ۱-۳]

## نفاق اکبر کی معافی نہیں ہے:-

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ

اللہ نے منافق مرد اور عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ ان کے لئے کافی ہے مزید ان پر اللہ کی لعنت اور ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ (سورۃ النوبہ: ۶۸)

## نفاق کی نشانیاں:-

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا

مِنْ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ

إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُؤْتِمِنَ خَانَ

منافق کی نشانیوں میں سے تین یہ ہیں:- ۱۔ جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے ۲۔ تو وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے ۳۔ اور اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ (مسلم: ۱۰۸: راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)  
ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ

منافق کی تین پہچان ہے۔ اگرچہ وہ روزہ رکھے نماز پڑھے اور یہ سمجھے کہ وہ مسلم ہے۔ (مسلم کتاب الایمان۔ منافق کی صفات کا بیان: ۱۰۹)  
نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا

وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ

كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدْعَهَا

إِذَا أُؤْتِمِنَ خَانَ

وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ

وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ

وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

چار چیزیں اگر کسی میں ہوں تو وہ پکا منافق ہے اور میں سے کوئی ایک چیز ہو تو اس میں نفاق کی ایک عادت ہے یہاں تک وہ اس کو چھوڑ دے۔

۱۔ امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

۲۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔

۳۔ جب معاہدہ کرے تو اسے توڑ دے۔

۴۔ اگر لڑائی ہو جائے تو گالی گلوچ کرے۔ (بخاری: ۳۴)